ہفتہ وار رسالہ 317
WEEKLY BOOKLET 317

تحریراتِ امیرِ اہلِ سنت قسط: 3

اربعینِ عطّار

امیرِ اہلِ سنت کے قلم شریف سے لکھی ہوئی
40 احادیث مبارکہ

الحمدللہ اس رسالے میں امیرِ اہلِ سنت کی تقریباً 34 سال
پرانی تحریر بھی شامل ہے

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ
Islamic Research Center

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے
ان شاء اللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مستطرف، 1/40)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ : اربعینِ عطّار

مرتّب : ابو محمد طاہر عطاری مدنی

پہلی بار : صفر المظفر ١٤٤٥ھ، ستمبر 2023ء

تعداد : 30000 (تیس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی۔

التجا

کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رجوع کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

دعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 41 صفحات کا رسالہ **"اربعینِ عطار"** پڑھ یا سُن لے، اُسے حدیثوں کی برکتوں سے مالا مال کرکے ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔
اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

پہلے اِسے پڑھیں

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم : جو شخص میری اُمّت تک پہنچانے کیلئے دین کے متعلق 40 حدیثیں یاد کرلے گا تو اُسے اللہ پاک قیامت کے دن عالمِ دین کی حیثیت سے اُٹھائے گا اور بروزِ قیامت میں اُس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (شعب الایمان، 2/ 270، حدیث: 1726) اِس سے مراد چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہوں۔ (اشعۃ اللمعات، 1/ 186) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حدیثِ پاک میں بیان کی گئی فضیلت اُس کو بھی حاصل ہوگی جو چھاپ (یعنی پرنٹ کروا) کر یا دیکھ کر بیان کر کے یا کسی بھی ذریعے سے لوگوں تک 40 حدیثیں پہنچائے لہٰذا یہ فضیلت پانے کی نیّت سے 40 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بنام **"اربعینِ عطار"** پیش کئے جاتے ہیں۔

بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ سے لکھی ہوئی چالیس (40) احادیثِ مبارکہ مختلف مقامات سے جمع کی گئی ہیں۔ آپ کا لکھنے کا انداز بڑا پیارا ہے کہ آپ اپنی تحریر کا آغاز لفظ **"اللہ"** سے کرتے ہیں، اِس کے بعد حدیث شریف مع سبز سبز گنبد شریف کی یاد دلاتے دستخط۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت کی لکھی ہوئی احادیثِ مبارکہ کی ابتدا میں ان کی عربی بھی شامل کردی گئی ہے تاکہ زبانی یاد کرنے والوں کو آسانی ہو نیز بارہا احادیثِ مبارکہ سمجھنے کے لئے شرحِ حدیث کی ضرورت پڑتی ہے، حتَّی الامکان کوشش کرکے اکثر احادیثِ مبارکہ کی شروحات کا اضافہ بھی کردیا ہے۔ ماشاءَ اللہ الکریم! صفحہ نمبر 30 اور 34 پر موجود احادیثِ مبارکہ امیرِ اہلِ سنّت نے 30 سال اور صفحہ نمبر 31 والی حدیثِ پاک 34 سال قبل اپنے ہاتھ سے تحریر فرمائی۔ اللہ کریم! اِس کاوِش کو قبول فرمائے اور جنھوں نے اس رسالے کو تیار کرنے میں تعاوُن کیا اُنہیں فیضانِ حدیث سے مالامال فرمائے۔ اٰمین

طالبِ غمِ مدینہ وبقیع ومغفرت

ابو محمد طاہر عطاری مدنی عُفِیَ عنہ

80 برس کے گناہ معاف

اللہ

اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَ لَہُ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا

(مسند الفردوس، 2/408، حدیث: 3814)

80 برس کے گناہ معاف

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم :

مجھ پر دُرُود پڑھنا پُلِ صراط پر نور ہے، جو
مجھ پر جمعہ کے دن 80 بار دُرُود شریف پڑھے اُس
کے 80 سال کے گناہ مُعاف ہوجائیں گے ۔

صلوا علی الحبیب ! صلی اللہ علی محمد

شرحِ حدیث

نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرود پاک پڑھنے کا ثواب پُل صراط پر ایسا نور ہو گا جو اس پر چلنے والے کے لئے چمکے گا اور روشن ہو گا۔ یہاں گناہوں کی معافی سے مُراد صغیرہ گناہوں کی معافی ہے۔(السراج المنیر شرح الجامع الصغیر، 3/283)

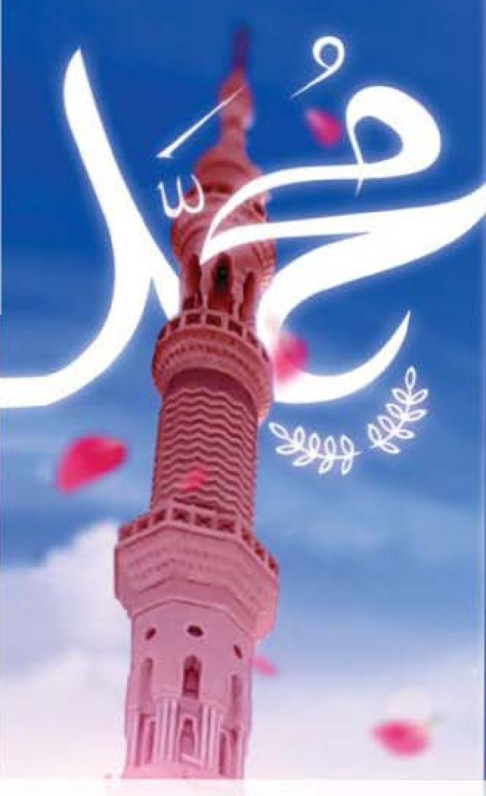

ﷺ

سب سے زیادہ پیارا

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ عِنْدَہٗ اَحَبَّ
اِلَیْہِ مِنْ نَّفْسِہٖ

(مسند امام احمد، 6/303، حدیث:18069)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

"تم میں سے کوئی بھی اُس وقت تک کامل مُؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اُس کے نزدیک اُس کی جان سے زیادہ محبوب (یعنی پیارا) نہ ہو جاؤں۔"

شرحِ حدیث

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب (یعنی پیارا) رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ دینِ اسلام کو مانا جائے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتوں کی پیروی کی جائے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تعظیم کی جائے اور ہر چیز یعنی اپنی ذات، اپنی اولاد اور اپنے ماں باپ، اپنے عزیز و رشتہ دار اور اپنے مال و اسباب پر رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا و خوشی کو مُقَدَّم رکھے۔ (اشعۃ اللمعات، 1/50 ملخصاً)

اللہ

اچھا بولے یا خاموش رہے

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ (بخاری،4/105،حدیث:6018)

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: "اللہ اور قیامت پر جو ایمان رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔"

شرحِ حدیث

حدیثِ پاک کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی بات کرنا چاہے تو غور کرلے کہ وہ بات باعثِ ثواب ہے یا نہیں؟ اگر باعثِ ثواب ہو تو بات کرے۔ اگر باعثِ ثواب نہ ہو تو بات نہ کرے۔ اگر وہ بات نہ باعثِ ثواب ہو اور نہ باعثِ گناہ بلکہ مُباح ہو تو اِس سے بھی اِس لئے بچے کہ کہیں مُباح باتیں کرنے کی عادت ناجائز و حرام بولنے تک نہ لے جائے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب کوئی بولنا چاہے تو (بولنے سے پہلے) سوچ لے، اگر اُس پر واضح ہو کہ بولنا اُس کے لیے نقصان دہ نہیں تو بولے اور اگر بولنے کا نقصان اُس پر واضح ہو یا اُس (بات کے نقصان دہ ہونے) میں شک ہو تو مت بولے۔ (شرح مسلم للنووی،2/19)

Silence

اللہ

جنتیوں کا پہلا کھانا

وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ يَاْكُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوْتِ

(بخاری، 2/605، حدیث:3938)

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

"پہلا وہ کھانا جسے جنتی کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی کا کنارہ ہے۔"

شرحِ حدیث: مچھلی کی کلیجی کا یہ حصہ سب سے زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔ اِس مچھلی کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ وہی مچھلی ہے کہ جس پر زمین ٹھہری ہوئی ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، 10/189، تحت الحدیث:5870)

اللہ

کر بھلا، ہو بھلا

مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(بخاری، 2/126، حدیث:2442)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: "جو کسی مسلمان کی تکلیف دور کرے اللہ پاک قیامت کی تکالیف میں سے اُس کی تکلیف دور فرمائے گا۔"

19-9-19

شرحِ حدیث: سبحانَ اللہ! کیسا پیارا وعدہ ہے، مسلمان بھائی کی تم مدد کرو اللہ تمہاری مدد کرے گا، مسلمان کی حاجت روائی (ضرورت پوری) تم کرو اللہ تمہاری حاجت روائی (ضرورت پوری) کرے گا۔ معلوم ہوا کہ بندہ بندے کی حاجت روائی کر سکتا ہے، یہ شرک نہیں، بندہ بندے کا حاجت روا مشکل کُشا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/551)

تکلیف دور کرنے سے لوگوں پر آنے والی آزمائش کا دور کرنا یا اُسے کم کرنا مراد ہے۔ کسی غریب کی مالی مدد، مریض کے لئے دوا اور ڈاکٹر کا انتظام، کسی پر ہونے والے ظلم کو دور کرنے کی کوشش سب اس میں داخل ہیں۔

اللّٰہ

کامل ایمان کی نشانی

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری، 1/ 16، حدیث: 13)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم:
"تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے"۔

شرحِ حدیث: اس حدیث میں ایمان سے کامل ایمان مراد ہے، اس (بات) کو (یہ) لازم ہے کہ (بندہ) جو اپنے لئے ناگوار جانے وہ دوسروں کیلئے بھی ناپسند کرے۔ یعنی آدمی یہ چاہتا ہے کہ ہم آرام، اعزاز کے ساتھ خوش رہیں، کوئی ہماری تذلیل نہ کرے کوئی ہمیں ایذا نہ پہنچائے، اسی طرح یہ بھی چاہیے کہ میرا بھائی اعزاز کے ساتھ خوش رہے، نہ اس کی توہین ہو نہ اس کا حق غصب کیا جائے۔ ہر شخص اگر اس کا عادی ہو جائے تو معاشرہ صاف ستھرا رہے گا اور زندگی چین واطمینان سے گزرے گی۔ ظاہر ہے کہ لڑائی جھگڑے کی بنیاد یہی ہوتی ہے کہ انسان تنگ دلی سے یہ چاہنے لگتا ہے کہ سب کچھ ہمیں میسّر ہو، دوسرے محروم رہیں۔ اس حدیث میں تواضُع مُرَوَّت، امداد باہمی ایک دوسرے کے کام آنے اور دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی بلیغ ترین ترغیب ہے۔ (نزہۃ القاری، 1/ 314)

اللہ

کامل مسلمان

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ (بخاری، 1/ 15، حدیث: 10)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

شرحِ حدیث: کامل مسلمان وہ ہے جو لُغۃً شرعاً ہر طرح مسلمان ہو (اور) مومن وہ ہے جو کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے، گالی، طعنہ، چغلی وغیرہ نہ کرے، کسی کو نہ مارے پیٹے، نہ اس کے خلاف کچھ تحریر کرے۔ یہ حدیث اخلاق کی جامع ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 1/ 29)

اللہ

آگ کی چادر

إِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا أَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ، قَالَ: فَفَزِعَ النَّاسُ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ (مسلم، ص69، حدیث:310 ملخصاً)

آگ کی چادر

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: "غزوۂ خیبر کے مالِ غنیمت میں سے "ایک چادر جسے غلام نے بطورِ خیانت دبالی تھی وہ مرنے کے بعد اُس پر آگ بن کر شعلہ زن ہے۔" یہ سن کر ایک شخص گھبرا گیا اور ایک تسمہ لے آیا جسے اُس نے مالِ غنیمت کی تقسیم سے پہلے لے لیا تھا (اسے دیکھ کر) نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "یہ آگ کا تسمہ ہے۔"

(مسلم، ص69، حدیث:310 ملخصاً)

اللّٰہ

نمازِ فجر و عشا کی جماعت کا ثواب

مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ (مسلم، ص258، حدیث:1491)

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

''جو نمازِ عشا جماعت سے پڑھے گویا (یعنی جیسے) اُس نے آدھی رات قیام کیا اور جو فجر جماعت سے پڑھے گویا اُس نے پوری رات قیام کیا (یعنی ساری رات عبادت کی)''

شرحِ حدیث: اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں: (1) ایک یہ کہ عشا کی باجماعت نماز کا ثواب آدھی رات کی عبادت کے برابر ہے اور فجر کی باجماعت نماز کا ثواب باقی آدھی رات کی عبادت کے برابر، تو جو یہ دونوں نمازیں جماعت سے پڑھ لے اسے ساری رات عبادت کا ثواب۔ (2) عشا کی جماعت کا ثواب آدھی رات کے برابر ہے اور فجر کی جماعت کا ثواب ساری رات عبادت کے برابر، کیونکہ یہ (یعنی فجر کی) جماعت عشا کی جماعت سے زیادہ بھاری (یعنی نفس پر بوجھ) ہے۔ پہلے معنیٰ زیادہ قوی (یعنی زیادہ مضبوط) ہیں۔ جماعت سے مراد تکبیرِ اولیٰ پانا ہے جیسا کہ بعض عُلَما نے فرمایا۔ (مراۃ المناجیح، 1/396)

اللّٰہ

نیکی کا راستہ بتانے کا ثواب

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ، فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ (مسلم، ص809، حدیث:4899)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم:

"جو شخص کسی کو نیکی کا راستہ بتائے گا، تو اُسے بھی اُتنا ہی ثواب ملیگا جتنا کہ اُس نیکی کرنے والے کو۔"

شرحِ حدیث

نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا، مشورہ دینے والا سب ثواب کے مستحق ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 1/194)

اللہ

نرم دل

مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ، يُحْرَمِ الْخَيْرَ

(مسلم، ص1072، حدیث:6598)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم :

"جو نرمی سے محروم رہا، وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔"

شرحِ حدیث: جس پر رب مہربان ہوتا ہے اُسے نرم دل بنا دیتا ہے، جس پر رب کا قہر ہوتا ہے اسے سخت دل کر دیتا ہے، سخت دل میں کسی کا وعظ (یعنی بیان) اثر نہیں کرتا۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/636)

اللہ

مشکوک چیزیں چھوڑ دیجئے

دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ

(ترمذی، 4/232، حدیث: 2526)

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

"جس شے میں شک ہے اُس کو چھوڑ دے
اور اُس کو اختیار کر لے جس میں شک نہیں ہے۔"

شرحِ حدیث

جس چیز کے اچھا یا برا اور حلال یا حرام ہونے میں شک ہو تو اسے چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں کوئی شک نہ ہو

اور اس کا اچھا اور حلال ہونا یقینی ہو۔ (فیض القدیر، 3/706)

اِس حدیث سے مقصود یہ ہے کہ بندہ اپنے کام کی بنیاد یقین پر رکھے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 6/24 ملخصاً)

اللہ

صدقے کی برکتیں

اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ

(ترمذی،2/146، حدیث:664)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

”بے شک صدقہ ربّ کے غضب کو بجھاتا اور بُری موت کو دفع کرتا ہے“۔

شرحِ حدیث: سخی پر اوّلاً تو دنیوی مصیبتیں آتی نہیں اگر امتحاناً آ بھی جائیں تو اللہ کی طرف سے اسے سکونِ قلبی نصیب ہوتا ہے جس سے وہ صبر کرکے ثواب کمالیتا ہے غرض کہ اس کے لئے مُصیبت مَعصیت لے کر نہیں آتی مغفرت لے کر آتی ہے، مَعصیت والی مُصیبت خُدا کا غضب ہے اور مغفرت والی مصیبت اس کی رحمت۔ (مراٰۃ المناجیح،3/103)

اللہ

دعا مانگئے

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّسْتَجِيْبَ اللهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ
وَالْكَرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

(ترمذی،5/248،حدیث:3393)

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

"جو چاہے کہ مُصیبتوں کے وقت اللہ پاک اُس کی دعا قبول کرے تو وہ آرام کے زمانے میں دعائیں زیادہ مانگا کرے۔"

شرحِ حدیث

اس کی وجہ ظاہر ہے کہ صرف مصیبت میں دعا مانگنا اور راحت میں رب سے غافل ہو جانا خود غرضی ہے اور ہر وقت دعا مانگنا عبدیّت ہے رب کو خود غرضی ناپسند ہے عبدیّت پسند (ہے)۔ (مراٰۃ المناجیح،3/297)

اللہ

شرمندہ نہ کریں

مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَهُ[1]

(ترمذی،4/226،حدیث:2513)

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم:

”جس نے اپنے بھائی کو ایسے گناہ پر شرم دلائی (جس سے وہ توبہ کرچکا ہے)، تو مرنے سے پہلے وہ خود اُس گناہ میں مُبتلا ہو جائے گا۔“

شرحِ حدیث: گُناہ سے وہ گُناہ مُراد ہے جس سے وہ توبہ کرچکا ہے یا وہ پرانا گناہ جسے لوگ بھول چکے یا خفیہ گناہ جس پر لوگ مُطَّلع نہ ہوں اور عار دلانا توبہ کرانے کے لیے نہ ہو محض غصہ اور جوش غَضب سے ہو یہ قُیود خیال میں رہیں۔ مزید یہ کہ ایسا شخص اپنی موت سے پہلے یہ گناہ خود کرے گا اور اس میں بدنام ہو گا مظلوم کا بدلہ ظالم سے خود رب تعالیٰ لیتا ہے۔ (مراۃ المناجیح،6/473)

---

1 ... قَالَ اَحْمَدُ (قَالُوْا) مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ

اللہ

جنّتی جوانوں کے سردار

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

(ترمذی، 5/426، حدیث 3793)

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم:

"حسن و حسین جنّتی جوانوں کے سردار ہیں۔"

شرحِ حدیث: یعنی جو لوگ جوانی میں وفات پائیں اور ہوں جنّتی حضراتِ حَسَنَین کَرِیمَین (رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا) اُن کے سردار ہیں ورنہ جنّت میں تو سبھی جوان ہوں گے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/475)

آخری نبی کے ساتھی

اَنْتَ صَاحِبِی عَلَی الْحَوْضِ وَ صَاحِبِی فِی الْغَارِ

(ترمذی، 5/378، حدیث:3690)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

”(اے ابوبکر!) تم میرے حوضِ کوثر کے اور غار کے ساتھی ہو۔“

شرحِ حدیث: یعنی دنیا و آخرت میں میرے ساتھی ہو، (صدیق اکبر) حوضِ کوثر پر ہم راہِ رِکاب رہیں گے۔ (مطلع القرین، ص180)

غار میں نبیِ کریم کے ساتھ ہونا صدیقِ اکبر کی ایسی خصوصی شان ہے کہ جس میں کوئی آپ کا شریک نہیں۔ (لمعات التنقیح، 9/601، تحت الحدیث: 6028)

اللّٰہ

عزت کا لباس

مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللهُ
مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(ابن ماجہ، 2/268، حدیث:1601)

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت میں تعزیت کرے، اللہ پاک قیامت کے دن اسے عزت کا لباس پہنائے گا۔

شرحِ حدیث:

تعزیت کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اور تعزیت صرف موت کے ساتھ ہی خاص نہیں۔
موت پر تعزیت کرنا مستحب ہے خواہ دفنانے سے پہلے ہو یا بعد میں۔

(التیسیر بشرح الجامع الصغیر 2/366، فیض القدیر، 5/632، تحت الحدیث:8092)

الله

تلاوت میں رونا ثواب ہے

فَإِذَا قَرَأْتُمُوْهُ فَابْكُوْا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا،

(ابن ماجہ، 2/129، حدیث: 1337)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: "قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے روؤ اور اگر رو نہ سکو تو رونے کی سی شکل بناؤ۔

شرحِ حدیث: غم کی کیفیت میں اس طرح قراءت کرنا کہ آنکھوں سے آنسو بہیں، اس سے قراءت کرنے والے کو لذت حاصل ہوگی جس کے ذریعے سے وہ اللہ پاک کے قریب ہوگا۔ (حاشیہ سندی علی سنن ابن ماجہ، 1/402)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم پڑھتے ہوئے رونے کا طریقہ یہ ہے کہ قرآن میں آنے والی تَنْبِیْہات (یعنی نصیحتوں)، وَعِیدات اور عَہد وپَیمان کو یاد کرے، پھر جن باتوں کا حکم ہے اور جن باتوں سے روکا گیا ہے ان میں اپنی کوتاہیوں میں غور وفکر کرے تو یقیناً وہ غمگین ہوگا اور رونے لگے گا۔ اگر اس پر غم اور رونے کی کیفیت طاری نہ ہو جیسے صاف دل والوں پر طاری ہوتی ہے تو اسے نہ رونے اور غمگین نہ ہونے پر رونا چاہئے کیونکہ یہ سب سے بڑی مصیبت ہے۔ (احیاء العلوم، 1/836، 837 بتصرف)

مُراد پوری ہو

مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

(ابن ماجہ، 3/ 490، حدیث:3062)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

"زم زم جس مُراد کیلئے پیا جائے اُسی کیلئے ہے۔"

شرحِ حدیث: کیونکہ زم زم تمام پانیوں کا سردار ہے اور تمام پانیوں میں اشرف اور رُتبے کے اعتبار سے اعلیٰ ہے اور دلوں کو محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے اپنے خلیل (یعنی حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام) کے بیٹے (یعنی حضرتِ اسمٰعیل علیہ السّلام) کی سیرابی اور ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بھیجا تو یہ حاجت روائی ان کے بعد والوں کے لیے باقی رہی تو جو اِسے اخلاص کے ساتھ پیئے تو اپنی ضرورت کو پالے گا۔ کئی علمائے کرام نے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے اِسے پیا تو انہوں نے اپنی مُراد حاصل کرلی۔ (فیض القدیر شرح جامع الصغیر، 7/ 273)

اللّٰہ

پودا لگانا ہے، درخت بنانا ہے

مَنْ بَنَى بُنْيَانًا مِنْ غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ أَوْ غَرَسَ غَرْسًا فِي غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ
كَانَ لَهُ أَجْرٌ جَارٍ مَا انْتُفِعَ بِهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(مسند امام احمد، 5/309، حدیث:15616)

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

"جس نے کسی ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی گھر بنایا یا ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی درخت اُگایا، جب تک اللہ پاک کی مخلوق میں سے کوئی ایک بھی اُس میں سے نفع اُٹھاتا رہے گا تو اُس (لگانے بنانے والے) کو ثواب ملتا رہے گا۔"

شرحِ حدیث: معلوم ہوا ایسا کام کرنا جس سے مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچے جائز ہے جبکہ اس میں ظلم اور زیادتی کی کوئی صورت نہ ہو۔ (شرح مشکل الآثار، 2/416)

اللّٰہ

پانچ سے پہلے پانچ

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَغِنَاءَكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ

(مستدرک، 435/5، حدیث:7916)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:
پانچ سے پہلے پانچ کو غنیمت جانو (۱) جوانی کو بڑھاپے
سے پہلے اور (۲) صحت کو بیماری سے پہلے اور (۳) مالداری
کو تنگدستی سے پہلے اور (۴) فرصت کو مشغولیت سے پہلے
اور (۵) زندگی کو موت سے پہلے۔

شرحِ حدیث

سمجھدار شخص شام ہونے پر صبح کا انتظار نہیں کرتا اور صبح ہونے پر شام کا انتظار نہیں کرتا بلکہ اسے لگتا ہے کہیں ایسا نہ ہو اس سے پہلے ہی مجھے موت آجائے، اس لئے وہ نیک اعمال کرتا ہے جو اسے موت کے بعد کام آئیں گے، اسی طرح وہ صحتمندی کے زمانے کو غنیمت جانتے ہوئے اس میں نیکیاں کرتا ہے۔(ارشاد الساری، 13/ 486، تحت الحدیث:6416)

عربی

اللہ

اہلِ عرب سے محبت

اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِیٌّ وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِیٌّ

(مستدرک، 5/117، حدیث: 7081)

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم:

اہلِ عَرَب سے تین وجہ سے محبّت کرو:

(۱) میں عربی ہوں (۲) قراٰنِ مجید عربی میں ہے

(۳) اہلِ جنّت کا کلام (بات چیت) عربی میں ہوگا۔

شرحِ حدیث: عرب سے مراد عرب کے مؤمنین ہیں۔ مؤمنین عرب ہمارے سروں کے تاج ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی ہیں۔ یہاں مرقات میں فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عربی، قرآن مجید عربی، جنتیوں کی زبان عربی، قبر کا حساب عربی زبان میں ہے، عربی زبان تمام زبانوں سے زیادہ فصیح زیادہ مختصر ہے، اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دوزخیوں کی عربی زبان نہیں ہوگی یہ بھی معلوم ہوا کہ قرآن وہ ہے جو عربی میں ہے، اس کے ترجمے قرآن نہیں نہ ان کی تلاوت نماز میں درست، حضرتِ جبریل علیہ السلام نے جو قرآن حضور کو سنایا وہ عربی تھا۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ مرتے ہی سب کی زبان عربی ہو جاتی ہے اس لیے قبر و حشر کے سارے کاروبار عربی میں ہوں گے، اہلِ جنت کی زبان عربی ہی رہتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/333)

اللّٰہ

بدن آگ پر حرام

مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ بَدَنَهٗ عَلَى النَّارِ

(معجم کبیر، 23/281، حدیث: 611)

بدن آگ پر حرام

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:

"جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ پاک اُس کے بدن کو آگ پر حرام فرمادے گا۔"

مزید دو احادیثِ مبارکہ میں ان چار رکعات کے پڑھنے والے کے لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے رحمت کی دعا اور اس کے بدن کے آگ پر حرام ہونے کو بیان فرمایا ہے۔ (الفتح الربانی، 4/204)

الله

سر میں لوہے کی کیل

لَاَنْ يُطْعَنَ فِىْ رَأْسِ اَحَدِكُمْ بِمِخْيَطٍ مِنْ حَدِيْدٍ
خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَمَسَّ اِمْرَاَةً لَا تَحِلُّ لَهٗ

(معجم کبیر، 20/211، حدیث:486)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

"تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی کیل گھونپ دی جائے یہ اُس کے لئے اِس سے بہتر ہے کہ وہ ایسی عورت کو چھوئے (Touch کرے) جو اس کے لئے حلال نہیں۔"

شرحِ حدیث: حدیثِ پاک میں لوہے کی کیل یا سوئی وغیرہ کو اس لئے خاص کیا گیا ہے کہ یہ دوسری تکلیف پہنچانے والی چیزوں کے مقابلے میں زیادہ تکلیف پہنچانے والی ہے۔ غیر محرم (یعنی اجنبیہ) عورت کو فقط چُھونے کا یہ عذاب ہے تو پھر اُس شخص کا کیا حال ہوگا کہ جو اس سے بھی بڑھ کر گناہ کرے جیسے کہ کسی عورت سے بدکاری کرنا وغیرہ۔

(التیسیر بشرح الجامع الصغیر، 2/208)

اللہ

سب سے افضل عمل

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللہِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَی الْمُسْلِمِ

(معجم کبیر، 11/59، حدیث:11079)

فرمانِ مُصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

"اللہ پاک کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔"

الله

کالے چہرے

اَلْمُصِیْبَۃُ تُبَیِّضُ وَجْہَ صَاحِبِہَا یَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْہُ (معجم اوسط، 3/290، حدیث:4622)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

مصیبت اپنے صاحب (یعنی مصیبت زدہ) کا چہرہ اُس دن چمکائے گی جس دن چہرے سیاہ ہوں گے۔

26-9-19

یعنی قیامت کے دن مصیبت زدہ کا چہرہ سفید اور روشن ہو گا اور اس دن اہلِ باطل کے چہرے سیاہ ہوں گے اور انہیں اندھیرے نے ہر طرف سے گھیرا ہوا ہو گا۔
(فیض القدیر، 6/354، تحت الحدیث:9218)

اللہ

والدین کی قبر پر حاضری

مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَیْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِیْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَكُتِبَ بَرًّا

(شعب الایمان، 6/201، حدیث: 7901)

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم۔

"جو اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی ہر جمعہ کے دن زیارت کرے گا، اُس کی مغفرت ہو جائے گی اور وہ نیکوکار لکھا جائے گا۔

شرحِ حدیث: یہاں جُمعہ سے مراد یا تو جُمعہ کا دن ہے یا پورا ہفتہ، بہتر ہے کہ ہر جُمُعَہ کے دن والدین کی قُبُور کی زیارت کیا کرے، اگر وہاں حاضری مُیَسَّر نہ ہو تو ہر جُمُعَہ کو ان کے لئے ایصالِ ثواب کیا کرے۔

(مراٰۃ المناجیح، 2/526)

اللہ

سونا عبادت

نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ، وَسُكُوْتُهُ تَسْبِيْحٌ، وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ، وَعَمَلُهُ مُتَقَبَّلٌ

(شعب الایمان، 3/415، حدیث:3938)

شرحِ حدیث

روزہ دار کا سونا عبادت ہے خواہ وہ روزہ نفلی ہو یا فرض۔ روزہ دار کی خاموشی تسبیح کی طرح ہے، اس کی دُعا اور عمل مقبول ہے۔ یہ فضیلت اُس روزے دار کے لئے ہے جو اپنے روزے کو غیبت وغیرہ گناہوں سے خراب نہ کرے۔ (التیسیر بشرح الجامع الصغیر، 2/462)

اللہ

مسجد میں دنیا کی باتیں

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ حَدِيثُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ
فِي أَمْرِ دُنْيَاهُمْ، فَلَا تُجَالِسُوهُمْ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ

(شعب الایمان، 3/86، حدیث: 2962)

ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں
ہونگی تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کہ ان کو اللہ سے
کچھ کام نہیں

شرحِ حدیث: یعنی اللہ ان پر کرم نہ کرے گا، ورنہ رب کو کسی بندے کی ضرورت نہیں،
وہ ضرورتوں سے پاک ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 1/457)

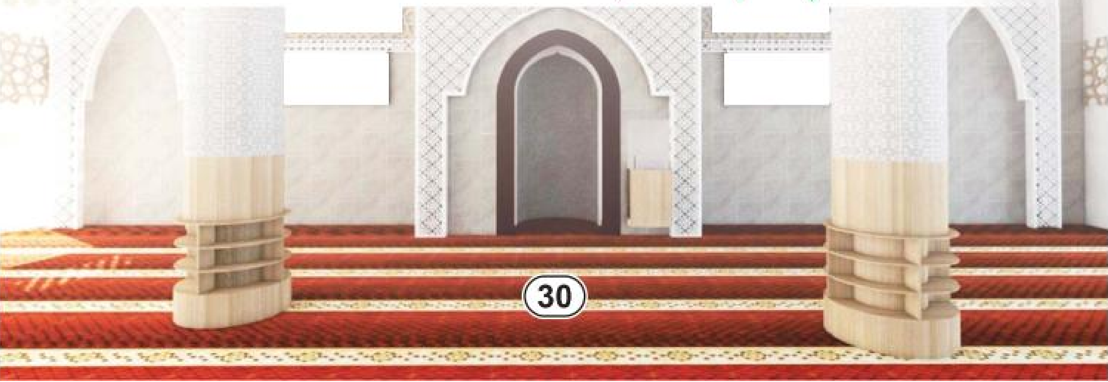

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الصلوٰۃ والسلام علیک
یارسول اللہ
المدینہ

اصل مجاہدہ

اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ

(شعب الایمان، 7/499، حدیث:11123 ملتقطاً)

ترجمہ: مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے

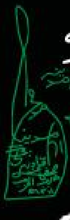

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

شرحِ حدیث:

یعنی نفسِ امارہ کے ساتھ جو کہ برائی کا حکم دیتا ہے۔ انسان کو چاہیے نفسِ امارہ کو اللہ پاک کی رضا، نیکی کے کاموں اور گناہوں سے بچنے کی طرف راغب کرے اور یہی اصل مجاہدہ ہے۔ (التیسیر بشرح الجامع الصغیر، 2/454)

اللّٰه

سال بھر تک رزقِ حلال

مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ
اَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ

(شعب الایمان، 7/215، حدیث: 10054)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم:

"بھوکا اور حاجتمند اگر اپنی حاجت لوگوں سے چھپائے۔ خدائے تعالیٰ رزقِ حلال سال بھر تک اُسے عنایت کرے۔"

شرحِ حدیث:

یہاں بھوک سے مراد قابلِ برداشت بھوک ہے جس سے ہلاکت نہ ہو، اس کا چُھپانا اور خود کما کر پیٹ بھرنا بہتر ہے، لیکن اگر بھوک سے جان نکل رہی ہے تو اس کا ظاہر کرنا کسی سے کچھ لے کر بقدرِ ضرورت کھالینا فرض ہے، اگر چھپائے گا اور بھوکا مر جائے گا تو حرام موت مرے گا۔ (مراۃ المناجیح، 7/84)

اللہ

جنّت میں چلے جاؤ!

اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ، وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَفْشُوا السَّلَامَ، تَدْخُلُوا الْجِنَانَ

(الادب المفرد، حدیث: 981، ص255)

جنّت میں چلے جاؤ!

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:
”رحمٰن کی عبادت کرو، کھانا کھلاؤ، سلام پھیلاؤ جنّت میں چلے جاؤ۔“

شرحِ حدیث: سلام پھیلانے کا مطلب یہ ہے کہ سلام کو رواج دو، اسلام سے پہلے ملاقات کے وقت سلام کا رواج نہ تھا اسلام نے السلام علیکم کہنا سکھایا۔ کھانا کھلانے سے مراد ہے مہمانوں، فقیروں، یتیموں کو کھانا دو۔ بعض لوگوں نے کہا کہ سلام اونچی آواز سے کہو جو سامنے والا سن لے اور اپنے بچوں کو کھانا دو مگر پہلے معنے زیادہ قوی ہیں۔ اگر تم نے ان باتوں پر عمل کرلیا تو عذاب و حجاب سے سلامت رہو گے اور جنت میں خیریت سے پہنچو گے جہاں تمہیں رب تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف سے سلام ہوا کریں گے۔ (مراۃ المناجیح، 3/102)

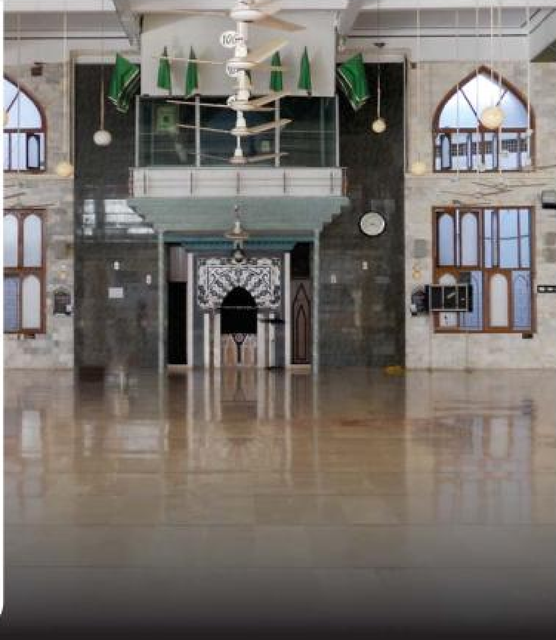

مُردہ دل

اَلضِّحْکُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَۃٌ فِی الْقَبْرِ

(مسند الفردوس، 2/431، حدیث: 3891)

مدینہ
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
بقیع

مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے

شرحِ حدیث: مسجد میں ہنسنا دل کو مُردہ کر دیتا ہے اور موت کی یاد کو بھلا دیتا ہے اور پھر اس کی بنا پر قبر میں ظُلمت (یعنی اندھیرے) کا سامنا ہوتا ہے، اسی لیے کہا جاتا ہے کہ دنیا والوں کا ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے اور اللہ والوں کا مسکرانا دِلوں کو روشن کرتا ہے۔

(فیض القدیر، 4/341، تحت الحدیث: 5231)

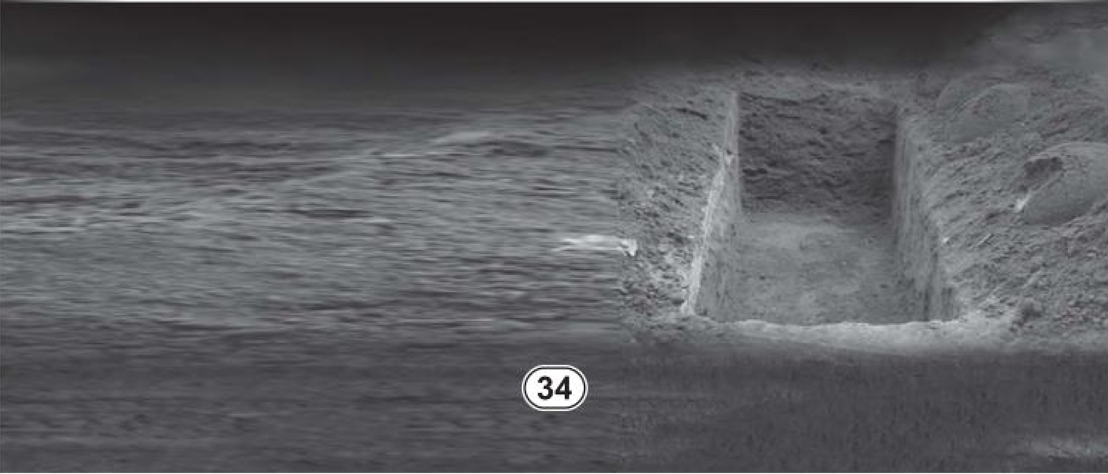

الله

نامۂ اعمال خوش کرے

مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّہٗ صَحِیْفَتُہٗ فَلْیُکْثِرْ فِیْھَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ

(مجمع الزوائد، 10/347، حدیث: 17579)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: "جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامۂ اعمال خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔"

یعنی جو چاہے کہ قیامت کے دِن اُسے اُس کا اعمال نامہ خوش کرے تو چاہئے کہ وہ استغفار کی کثرت کرے تو قیامت کے دن اس کا نامۂ اعمال نور سے جگمگاتا ہوا آئے گا۔ (فیض القدیر، 6/43، تحت الحدیث: 83/22)

الله

مَنْ قَعَدَ اِلٰی قَیْنَۃٍ یَسْتَمِعُ مِنْهَا صَبَّ اللهُ فِیْ اُذُنَیْهِ الْاٰنُكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

(تاریخ ابنِ عساکر، 51/263، حدیث:10884)

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم:

”جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دھیان سے اُس سے سُنے تو اللہ پاک بروزِ قیامت اُس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلے (یعنی ڈالے) گا۔“

اللّٰہ

رخصت ہونے والے کی طرح نماز پڑھو

اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیُصَلِّ صَلَاۃَ مُوَدِّعٍ صَلَاۃَ مَنْ لَا یَظُنُّ اَنَّہٗ یَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا

(جامع صغیر، ص50، حدیث:716)

— رخصت ہونے والے کی طرح نماز پڑھو —

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم:

"جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو رخصت ہونے والے شخص کی طرح یہ گمان کرکر نماز پڑھے کہ اب کبھی دوبارہ نماز نہیں پڑھ سکے گا۔"

شرحِ حدیث: یعنی جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو چاہیے کہ وہ اللہ پاک کی طرف اپنی مکمل توجہ کرے اور اللہ پاک کے علاوہ سب کو چھوڑ دے۔ پھر الوداعی نماز کی وضاحت حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس طرح فرمائی کہ "وہ یہ گمان کرے کہ اس نماز کے بعد کبھی نماز نہ پڑھ سکے گا" پس جب یہ چیز اس کے ذہن میں ہو گی تو اُسے دھیان بٹانے والی چیزوں سے تعلق توڑنے پر اور اس خشوع پر ابھارے گی جو "نماز کی روح" ہے۔

(التیسیر بشرح جامع الصغیر، 1/110)

اللہ

سچی نیت

اَلنِّيَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ (جامع صغیر، ص557، حدیث:9326)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کرے گی۔

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے:

سچی نیت عرش پر معلق رہتی ہے، جب بندہ سچی نیت کرلیتا ہے تو عرش حرکت میں آجاتا ہے اور اس بندے کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

(التیسیر بشرح الجامع الصغیر، 2/464)

الله

اِسْتَاكُوْا اِسْتَاكُوْا لَا تَأْتُوْنِیْ قُلْحًا

(جمع الجوامع، 1/389، حدیث:2875)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

"مسواک کرو! مسواک کرو! میرے پاس پیلے دانت لیکر مت آیا کرو۔"

اللہ

خصوصی شفاعت

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَتْ شَفَاعَةٌ لَهُ عِنْدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(جمع الجوامع، 7/199، حدیث: 22353)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرود شریف پڑھے گا

میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

شرحِ حدیث: یعنی جو جمعہ کے دن دُرود پاک پڑھے گا اس کے لئے خصوصی شفاعت ہو گی۔ جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے میں ایک مُناسبت یہ ہے کہ جمعہ دنوں کا سردار ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مخلوق کے سردار ہیں تو اس دن میں درود شریف پڑھنے کی فضیلت زیادہ ہے جو دوسرے دنوں میں نہیں ہے۔ (فیض القدیر، 2/111، تحت الحدیث: 1405)

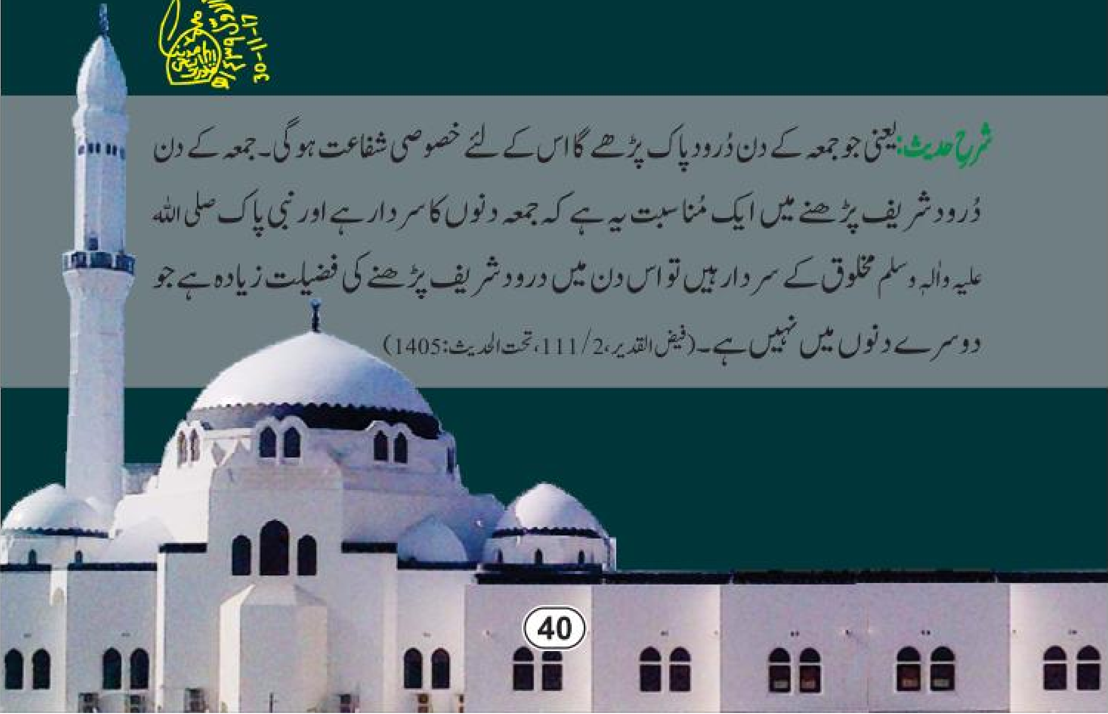

حدیثِ پاک

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: میری اُمّت میں سے جو شخص 40 احادیث حفظ کرے گا جن سے اُمّت نفع اٹھائے اللہ پاک اسے بروزِ قیامت فقیہ و عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

یہاں حفظ سے مراد 40 احادیث اُمّت کے لئے نقل و روایت کرنا ہے اگرچہ زبانی یاد نہ کی ہوں اور ان کے معانی و مفاہیم سے واقفیت بھی نہ ہو کیونکہ نقل و روایت کے ذریعے ہی مسلمان نفع اٹھائیں گے۔

(شرح الاربعین النوویۃ لابن دقیق العید، ص 16)

978-969-722-502-6
01082420

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net